سوال

(133) عورتیں نماز عید کےلئے جاسکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے حبیب الرحمن لکھتے ہیں کہ کیا عورتیں نماز عید میں شامل ہوسکتی ہیں؟ لندن کی مرکزی مسجد میں عورتیں جس طرح بن ٹھن کر آتی ہیں' اس سے بہت دکھ پہنچتا ہے۔ کیا انہیں روکا نہیں جاسکتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اکرم ﷺ کے دور میں عورتیں نہ صرف عید کی نماز میں بلکہ نماز جمعہ اور پنجگانہ نماز کی ادائیگی کےلئے بھی مسجد میں آتی تھیں۔ عید کے بارے میں تو خاص طور پر بخاری و مسلم کی حدیث سے جواز ثابت ہوتا ہے۔ حدیث کے الفاظ ہیں:

''عن ام عطیة قال امرنا ان نخرج الحیض یوم العیدین وذوات الخدور فیشهدن جماعة المسلمین ودعوتهم وتنزل الحیض عن مصلاهن قالت امراة یارسول الله احدنا لیس لها جلباب قال لتلبسها صاحبتها من جلبابها۔'' (فتح الباري ج ۳ کتاب العیدین باب خروج النساء والحیض الی المصلی ص ۱۴۳ رقم الحدیث ۹۷۴)

''حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ حیض والی عورتوں اور پردے والی عورتوں کو بھی دونوں عیدوں میں باہر ساتھ لے کر جائیں وہ مسلمانوں کی جماعت اور دعا میں شریک ہوں اور حیض والی عورتیں نماز میں شامل نہ ہوں۔ ایک عورت نے کہا اللہ کے رسول اگر کسی عورت کے پاس چادر نہ ہو تو وہ کیسے شامل ہو؟ آپ نے فرمایا اس کی کوئی ساتھی اپنی چادر اوڑھالے۔''

اب اس حدیث سے یہ بات تو واضح ہوگئی کہ خواتین نماز عید کےلئے عید گاہ میں جاسکتی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ عورتوں کےلئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ شرم وحیاء کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے باپردہ لباس میں باہر نکلیں اور بن ٹھن کر یا میک اپ کر کے ہرگز عید گاہ میں نہ جائیں۔

جو عورتیں محض اپنے حسن کی نمائش کےلئے مرکزی مسجد لندن یا کسی دوسرے مرکز میں جاتی ہیں وہ گناہ گار ہیں۔ ایسی عورتوں کو مساجد سے دور رکھنے کےلئے مسجد کی انتظامیہ کو اقدامات کرنے چاہئیں۔

مسلم شریف کی ایک حدیث ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو عورت مسجد میں حاضر ہونا چاہتی ہے وہ خوشبو کو ہاتھ تک نہ لگائے۔

ایسے مرد بھی گناہ گار ہیں جن کی عورتیں بناؤ سنگار کر کے اس طرح مردوں کے سامنے آتی ہوں۔ عید ہو یا کوئی دوسرا موقع یہ بہر حال ناجائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص309

محدث فتویٰ